لوگ نمازی ہوتے ہیں اُن میں نماز کی طرف سے بددلی پیدا ہو جاتی ہے اور جو پہلے سے ہی بے نمازی ہوتے ہیں اُن کی خوئے بد کو بہانۂ بسیار ہاتھ آجاتا ہے۔ اس طرح کے مدعیانِ روحانیت کی تردید کے لیے ہی زیرِ تبصرہ کتاب کے لائق مصنف نے یہ رسالہ لکھا ہے۔

موصوف نے اس رسالہ میں وضاحت سے بتایا ہے کہ نماز کے ظاہری اوصاف اُس کے باطنی اوصاف سے افضل ہیں۔ اس سلسلہ میں ایمان اور عمل اور ولایت و تقویٰ کی جو ضمنی بحثیں پیدا ہوگئی ہیں اُن پر بھی ساتھ ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اصل موضوعِ بحث کی توضیح میں عقلی اور نقلی دلائل اور صوفیانہ نکات ان میں سے ہر ایک سے کام لیا گیا ہے، کتاب بحیثیت مجموعی دلچسپ مفید اور مطالعہ کے لائق ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ لائق مصنف کی پُرخلوص نیت و ارادہ اور مسلمانوں کی اصلاح کا شدید جذبہ اس میں جگہ جگہ ظاہر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حسنِ قبول عطا فرمائے۔

اجتماعی زندگی کی ابتداء از پروفیسر محمد عاقل صاحب ایم اے تقطیع خورد ضخامت ۱۱۲ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۸ ر پتہ:۔ مکتبۂ جامعہ دہلی و نئی دہلی۔

اس کتاب کے فاضل مصنف نئی اور مفید و ضروری معلومات پر آسان و عام فہم اردو میں کتابیں تصنیف کرنے کا بڑا اچھا سلیقہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ زیرِ تبصرہ کتاب میں اُنھوں نے جدید علماء معاشیات و اجتماعیات کی تحقیق کی روشنی میں یہ بتایا ہے کہ انسان کا ارتقا کب سے اور کس شکل سے ہوا۔ اور اس میں عہد بعہد کیا کیا تبدیلیاں پیدا ہوتی رہیں۔ پھر انسان میں اجتماعی زندگی کی صورتیں کیا کیا رہی ہیں۔ ایسی کتابیں بے شبہ اُردو لٹریچر میں قابلِ قدر اضافہ ہیں۔ اُردو خواں اصحاب کو ان کی قدر کرنی چاہیے۔

اتاترک مرتبہ محمد مرزا صاحب دہلوی۔ صفحات ۲۸۶۔ کاغذ عمدہ کتابت و طباعت متوسط سائز ۲۰×۳۰ قیمت ۳؎ ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ علم و ادب اُردو بازار جامع مسجد دہلی۔

یہ کتاب چالیس مختصر ابواب پر مشتمل ہے جس میں غازی مصطفیٰ کمال پاشا مرحوم کے سوانح زندگی پیش کیے گئے ہیں۔ اسے ترکی جدید کی تاریخ کہنا زیادہ موزوں ہوگا۔ اُردو زبان میں یہ کتاب اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے جو اصول تاریخ نویسی کے پیشِ نظر بڑی حد تک مشکور ثابت ہوئی ہے۔ اس میں غازی مرحوم کے وہ نظریات اور انقلابی پروگرام جو ترکی جدید کی تعمیر میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں کافی شرح وبسط کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں سنہ ۲۴ء میں اتاترک مرحوم نے اپنی قوم اور اپنے وطن کی ترقی وفلاح کے لیے جو لائحہ عمل مرتب کیا تھا، اس پر عمل کرتے ہوئے ترکی جمہوریہ کے ہر ایک شعبہ نے ۳۶ء میں ترقی کی جو شاندار اور استعجاب انگیز مثال دنیا کے سامنے پیش کی وہ دنیا کی زندہ اقوام کی تاریخ میں ہمیشہ نمایاں رہیگی۔ "اتاترک" کے چھتیسویں باب میں انہی ترقیات پر اجمال لیکن جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

سینتیسویں باب میں یورپ کی انسانیت سوز اور خونخوار ریاست کے درمیان ترکی کی موجودہ پوزیشن پر مؤلف نے اپنا فاضلانہ تبصرہ پیش کیا ہے۔ یہ دو باب تمام کتاب کی جان ہیں اور آخر میں ترکی جمہوریہ کے موجودہ صدر اعظم غازی عصمت اینونو اور غازی کمال مرحوم کے قلبی ارتباط وتعلق کو واضح ومدلل طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔

فوٹو بلاک کی کئی تصویریں بھی شامل کتاب ہیں۔ ڈسٹ کور کی تصویر میں مصور نے ایک خاص نظریہ کے ماتحت معنویت پیدا کرنے کی ناکام سعی کی ہے، جسے مغربی طرز کی اندھی تقلید اور کورانہ پرستش نے بہت زیادہ لغو ومضحکہ انگیز بنادیا ہے۔" م"

لالہ رُخ | یہ انگریزی ادب کی مشہور ترین مثنوی ہے جو ٹامس مور کی تین برسوں کی مشق نگارش کا بہترین نتیجہ ہے اور انشائے لطیف کا نادر نمونہ! اس کے حقوق اشاعت پہلی بار تین ہزار گنی دے کر حاصل کیے گئے تھے! مغربی ادبیات میں تخیل شعر کی سحرکارانہ رنگ آمیزیوں کے پیشِ نظر جن کتابوں